سوال

(14)قربانی جو میت کی طرف سے کی جائے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی جو میت کی طرف سے کی جائے۔ اُس کا گوشت اغنیاء وفقراء دونوں کھا سکتے ہیں۔ یا صرف مساکین ہی کو دیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی جو میت کی طرف سے اسی طرح ہے جیسے زندہ کی طرف سے جس طرح اسکو سب کھا سکتے ہیں۔ اسکو بھی کھا سکتے ہیں۔

تشریح

میرے نزدیک میت کی طرف سے جو قربانی کی جائے اُسکا گوشت صاحب نصاب کو اور قربانی کرنے والے کو کھانا درست ہے۔ نہ درست ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ صحیح مسلم وغیرہ کی حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی طرف سے اور اپنی امت کی طرف سے قربانی کرتے تھے۔ اور آپ کی امت میں بعض لوگ مر بھی گئے تھے۔ لیکن یہ ہر گز ثابت نہیں کہ یہ گوشت رسول اللہ ﷺ نے خود نہیں کھایا اور کل گوشت یا بقدر حصہ اموات کے صدقہ کر دیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ایک قربانی کرتے تھے۔ لیکن حضرت علی کا اس قربانی کے گوشت کو خود نہ کھانا اور کل گوشت کو صدقہ کر دینا ہر گز ثابت نہیں رہا فتویٰ عبد اللہ بن مبارک کا سو یہ ان کی رائے ہے اور انکی رائے پر کوئی دلیل صحیح قائم نہیں ہے۔ عون المعبود شرح سنن ابی داؤد جلد ثالث ص 50 میں اس کی بحث تفصیل کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

من شاء الاطلاع علیہ فلیس اجع الیہ واللہ تعالی اعلم

(کتبہ محمد عبد الرحمٰن المبارک بلوری عفاء اللہ عنہ) (فتاویٰ نزیریہ جلد 2ص 444-445)

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد13ص49

محدث فتویٰ